دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ ماحولیاتی سائنس نے عالمی یوم ماحولیات منایا؛

’عالمی سطح پر پلاسٹک آلودگی کا خاتمہ‘ کے تھیم کی جامعہ کیمپس میں دھوم

New Delhi, June 06, 2025

شعبہ ماحولیاتی سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر چار اور پانچ جون دو ہزار پچیس کو دو روزہ پروگرام منعقد کیا۔اس سال کے عالمی مرکزی خیال ’اینڈنگ پلاسٹک پولیوشن‘ سے ہم آہنگ اہم ماحولیاتی مسائل کے متعلق معلومات کی ترویج واشاعت اور بیداری عام کرنے کے مقصد سے پروگرام کا انعقاد ہوا تھا۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلبہ، دہلی یونیورسٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سمیت دیگر اداروں نے پروگرام میں سرگرمی سے حصہ لیا اور ماحولیاتی پائے داری کے تئیں عہد کے اظہار کے سلسلے میں بیش قیمت تعاون دیا۔

واضح ہو کہ اسٹاک ہوم میں منعقدہ انسانی ماحولیات کی اقوام متحدہ کی کانفرنس انیس سو بہتر کے دوران عالمی یوم ماحولیات (ڈبلیو ای ڈی) کا قیام ہوا تھا۔ اقوام متحدہ اسمبلی نے بعد میں اسی سال پانچ جون کو عالمی یوم ماحولیات قرار دیا۔انیس سو تہتر میں ’اون لی ون ارتھ‘ کے مرکزی خیال کے ساتھ اسے پہلی مرتبہ منایا گیا جس سے ماحولیاتی بیداری سے متعلق دنیا کے سب سے بڑے پلیٹ فارم کی ابتدا ہوئی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ ہندوستان کی سرکردہ مرکزی یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے جس نے اس مشن میں مسلسل اہم اور سرگرم حصہ لیا ہے۔ماحولیاتی شعور کے فروغ کے تئیں، جامعہ مکمل طور پر پابند عہد ہے۔اس نے پلاسٹک کے کم استعمال اور ملک بھر میں صفائی وستھرائی سے متعلق بیداری میں تعاون دیا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس علمی، تحقیقی اور آوٹ ریچ سرگرمیوں کی مدد سے پلاسٹک آلودگی، حیاتیاتی تنوع کے زیاں اور ہمارے سیارے کو درپیش وسیع تر ماحولیاتی چیلنجیز کے سلسلے میں بیداری عام کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔

پہلے دن یعنی مورخہ چار جون دو ہزار پچیس کو ’اینڈنگ پولیوشن گلوبلی‘ کی تھیم کے تحت طلبہ کے لیے کوئز، فوٹو گرافی اور اشتہار سازی کے مقابلے منعقد ہوئے۔جامعہ ملیہ اسلامیہ اور دیگر اداروں کے شرکا نے پروگراموں میں تخلیقیت اور ماحولیاتی بیداری کے اظہار میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لیا۔

عالمی یوم ماحولیات کے جشن کی تقریبات کا اختتام پانچ جون دو ہزار پچیس کو میر تقی میر ہال، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقدہ ایک خاص پروگرام کے انعقاد کے ساتھ ہوا۔

’پلاسٹک آلودگی کا خاتمہ‘ کے مرکزی خیال پر ممتاز مہمانان اور ماحولیاتی ماہرین نے تقریریں کیں جن میں پائے دار کام کاج اور روایتی ماحول اور دوستانہ اقدار پر زور دیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح ڈاکٹر راجیو سنگھ، صدر شعبہ ماحولیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے استقبالیہ خطبے سے ہوا جس میں انھوں نے موجودہ اہم مسئلے کو اختصار کے ساتھ بیان کیا۔ اس کے بعد فیکلٹی آف انجینئر نگ کی ڈین پروفیسر ڈاکٹر منی شا جی تھامس نے تمام حاضرین کا خیر مقدم کیا۔ اس کے علاوہ پروفیسر ابوذر خیری، کارگزار مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ہمارے ماحول کے ارد گرد اہم مسائل کو اجاگر کیا اور خاص طور پر ان اقدامات کا ذکر کیا جو یونیورسٹی نے پلاسٹک کی آلودگی کے خاتمے کے لیے اٹھائے ہیں۔ اس سلسلے میں انھوں نے مختلف انتظامی اور دیگر اقدامات کا بھی ذکر کیا۔

پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر پرمود کمار، سری آر بندو کالج، دہلی یونیورسٹی اور سابق رجسٹرار، جواہر لال نہرو ینویورسٹی نے تصور کو وضاحت سے پیش کیا کہ پلاسٹک آلودگی کی ابتدا کیسے ہوتی ہے۔ اس کے بعد کا مرحلہ بایوا کیومیولیشن اور بایو میگنی فیکیشن ہے پھر اس کے ضرر رساں اثرات جس سے مائیکرو اور خرد سطح کی آلودگی ہوتی ہے۔ اس طرح آلودگی کا اثر اس مرحلے میں تباہ کن ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر پرمود کمار نے ہرت اسکیم جیسے ممکنہ حل کو وضاحت سے پیش کیا اور ان کی تنظیم نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے جو مختلف اقدامات کیے ہیں انھیں بھی تفصیل سے انھوں نے بیان کیا۔ انھوں نے طلبہ سے کہا کہ نئی مصنوعات خریدنے کے بجائے وہ دوبارہ استعمال اور ریسائیکل پر توجہ مرکوز کریں۔ زمینی آلودگی اور آلودگی کے ڈھیر کے سلسلے میں مہمان خصوصی کی بصیرت افروز اور معلومات افزا نے منطقی وضاحت فراہم کی کہ اور کہا کہ ہمیں فوری طور پر پلاسٹک کا استعمال بند کرنا چاہیے۔

عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے انتہائی فلسفیانہ اور پرخلوص استقبالیے میں رب کریم کو جذباتی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے خالص افکار اور نیک نیتی کی انقلاب آفریں قوت پر زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ صفائے قلب اور خیر سگالی کے اثرات انسان کے خارجی ماحول کی بہتری پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے انفرادی اخلاق اور ماحولیاتی صحت کے درمیان نہاں گہرے رشتے کو بھی اجاگر کیا۔

تقسیم انعامات کی باقاعدہ تقریب کے ساتھ جس میں تمام مقابلوں کے فاتحین کو انعامات سے نوازا گیا پروگرام کا اختتام ہوا۔ ماحولیاتی پائے داری کی مساعی میں بامعنی طور پر انسلاک کے فروغ کے سلسلے میں یہ تقریب خاصی یادگار تھی اور اہم مسئلے پر طلبہ کے لیے عملی معلومات فراہم کرنے کا ذریعہ بھی بنی۔ شجر کاری مہم، صفائی ستھرائی مہم اور ماحولیاتی بیداری مارچ سمیت برادری کو ساتھ میں لے کر کام کرنے کا سلسلہ اختتام پذیر ہوا۔

عزت مآب شیخ الجامعہ کی بیداری سے متعلق اپیل پر یونیورسٹی کی تمام شعبوں نے عالم یوم ماحولیات کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے متعدد پروگرام منعقد کیے۔ عالمی یوم ماحولیات کے جشن کو یونیورسٹی میں کامیاب بنانے کے سلسلے میں عزت مآب شیخ الجامعہ، مسجل اور ڈین کا بھر پور تعاون اہم محرک ثابت ہوا۔

’پلاسٹک آلودگی کا خاتمہ‘ کے مرکزی خیال والے سال رواں کے عالمی یوم ماحولیات کے پروگرام کا مقصد ماحولیاتی تحفظ اور